اٹھاونواں اجلاس | نظرثانی شدہ | گیارہویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعرات مورخہ 22 ستمبر 2022ء بوقت سہ پہر 3:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) **تلاوت قرآن پاک وترجمہ**

2) **وقفہ سوالات**

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ منصوبہ بندی وترقیات اور محکمہ انرجی سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے۔

3) **توجہ دلاؤ نوٹس**

۱) **جناب نصراللہ خان زیرے، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی**

وزیر برائے محکمہ داخلہ وقبائلی امور کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے کہ گذشتہ دنوں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے کوئٹہ کے مین سٹی نالے میں منشیات فروشوں اور نشہ کرنے والے افراد کے خلاف کریک ڈاون کیا گیا جو کہ ایک مستحسن اقدام ہے۔ لیکن دوسری جانب منشیات کے عادی افراد سٹی نالے سے نکل کر شہر بھر میں پھیل گئے ہیں جس کی وجہ سے کوئٹہ شہر اوراس کے مضافات میں چوری کی وارداتیں بڑھ گئی ہیں۔ بہ ایں وجہ علاقے کے لوگوں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ لہذا حکومت نے منشیات کے عادی افراد کے خلاف اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

۲) **میر محمد عارف محمد حسنی، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی**

وزیر برائے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے۔ کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات میں قلی کی خالی آسامیوں پر ٹیسٹ اور انٹرویو مکمل ہونے کے باوجود ان کے تقرر نامے جاری نہ کرنے کی کیا وجوہات ہیں۔ نیز کیا محکمہ سی اینڈ ڈبلیو قلی کی خالی آسامیوں کو ختم کرنے کا ارادہ تو نہیں رکھتی۔ لہذا اس بابت مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

4) **قرارداد نمبر 147 منجانب:۔ جناب اصغر علی ترین، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ٹرانسجینڈرز پرسن پروٹیکشن آف رائٹس ایکٹ 2018 جو کہ ملک بھر میں نافذ کیا گیا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 230 کے تحت تشکیل پانے والے ملک کے موقر آئینی ادارے اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق یہ قانون اسلامی احکامات اور شریعہ کے منافی ہے۔ وطن عزیز کے تمام مسالک کے جید علماء کرام اس متنازعہ قانون کو نہ صرف شریعت سے متصادم بلکہ ہم جنس پرست جیسے حرام اور گناہ کے فروغ کا ذریعہ گردانتے ہیں۔ مزید براں آئین پاکستان کے آرٹیکل 227 اور شریعت ایکٹ 1991 کے مطابق کسی غیر شرعی قانون کا نفاذ ملک میں ممکن نہیں۔ اور یہ قانون LGBTQ ایجنڈے کی تکمیل کا ذریعہ بھی ہے۔

لہذا یہ ایوان مذکورہ قانون کو ملک بھر میں نافذ کرنے کی نہ صرف پرزور الفاظ میں مذمت کرتا ہے بلکہ صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ ٹرانسجینڈرز پرسن پروٹیکشن آف رائٹس ایکٹ 2018ء جیسے متنازعہ قانون کو فی الفور کالعدم قرار دینے کے لئے عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائیں۔ تا کہ دینی سماجی ومذہبی حلقوں اور عوام الناس میں پائی جانے والی شدید بے چینی اور اضطراب کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

کوئٹہ۔
مورخہ 22 ستمبر 2022ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی

Scanned with CamScanner